بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آسان اسلام

(مختصر اور مکمل راہنمائی)

تصنیف

شیخ الحدیث والتفسیر

پیر سائیں غلام رسول قاسمی قادری نقشبندی

دامت برکاتہم العالیہ

ناشر

رحمۃ للعالمین پبلی کیشنز بشیر کالونی سرگودھا

0301-6002250 -- 0303-4367413

Islam The World Religion

پہلا باب:

اسلام میں علم کی اہمیت

پوری دنیا میں کسی مذہب نے علم کی اہمیت پر اتنا زور نہیں دیا جتنا اسلام نے دیا ہے۔علم کی اہمیت پر قرآن شریف میں بہت زیادہ آیات موجود ہیں اور ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بے شمار ارشادات دستیاب ہیں۔قرآن اور حدیث سے علم کی اہمیت کا مختصر سا بیان ملاحظہ کریں:

قرآن مجید میں علم کی اہمیت

اللہ کریم فرماتا ہے: کہہ دیجیے! کیا علم والے اور بے علم برابر ہو سکتے ہیں؟ (الزمر:۹)۔اور فرمایا: اللہ تعالیٰ تم میں سے ان لوگوں کے درجات کو بلند کرتا ہے جو ایمان لائے اور جنہیں علم دیا گیا (المجادلہ:۵۸)۔اور فرمایا: کہو، اے میرے رب میرے علم میں اضافہ فرما (طہ:۱۱۴)۔

حدیث شریف میں علم کی اہمیت

ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے (ابن ماجہ:۲۲۴)۔اور فرمایا: میں علم پڑھانے کے لیے بھیجا گیا ہوں (ابن ماجہ:۲۲۹)۔اور فرمایا: طالبِ علم کے راستے پر فرشتے اپنے پر پھیلاتے ہیں، تمام فرشتے اور آسمانوں اور زمین والے حتیٰ کہ چیونٹیاں بھی اپنے بلوں میں لوگوں کو بھلائی سکھانے والے کیلئے دعا کرتی ہیں (ترمذی:۲۶۸۵)۔

اور فرمایا: بے شک زمین میں علماء کی مثال ایسے ہے جیسے آسمان میں ستارے، ان کے ذریعے سے خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں راہنمائی حاصل کی جاتی ہے، تو جب ستارے چھپ جاتے ہیں تو ہدایت کے متلاشی بھٹک جاتے ہیں (مسند احمد:12537)۔

Islam The World Religion

اورفرمایا: میری ہر بات لکھ لیا کرو، اللہ کی قسم میرے منہ سے حق کے سواء کچھ نہیں نکلتا(ابوداؤد:٣٦٤٦)۔اورفرمایا: اللہ ایسے شخص کو آبادر کھے جس نے میری بات کو سنا، پھر اسے یاد کرلیا، پھراسے یادرکھااوراسے آگے پہنچادیا(ترمذی:٢٦٥٦)۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: رات میں تھوڑی دیر علم کا درس دینااوردرس لیناساری رات جاگ کرعبادت کرنے سے بہتر ہے(دارمی:١٤)۔

اسلام میں علم حاصل کرنے کے ذریعے

علم کا سب سے بڑا ذریعہ قرآن مجید ہے۔اس کی تلاوت کرنا، اسکے مفہوم کو سمجھنا اوراس پرعمل کرنا اسلامی تعلیمات کی سب سے اہم بنیاد ہے۔علم کا دوسرا ذریعہ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث ہے۔اگرکسی مسئلے کاحل قرآن وحدیث میں نہ ملے تو ہم اہلِ علم کے متفقہ یا اکثریتی فیصلے سے راہنمائی لیتے ہیں۔یہی محفوظ اورمضبوط ترین راستہ ہے،یہی صراطِ مستقیم ہےیعنی سیدھاراستہ۔

☆......☆......☆

Islam The World Religion

دوسرا باب:

اسلامی عقائد اور نظریات

اسلام سے پہلے دنیا کی حالتِ زار

اسلام سے پہلے دہریہ سرے سے ہی اللہ کے وجود کے منکر تھے۔ دیگر تمام مذاہب اپنے اپنے رہنماوں کے دنیا سے چلے جانے کے بعد اللہ کی ذات اور صفات میں کسی نہ کسی طرح شرک کر رہے تھے اور یہی صورتِ حال اب بھی ہے۔ اسلام نے ان غلطیوں کی اصلاح کر کے دنیا کو اللہ تعالیٰ کی ذات اور صفات کے بارے میں شفاف ترین عقیدہ فراہم کیا ہے۔ دیکھیے!

اللہ کے موجود ہونے کا ثبوت

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کے موجود ہونے کا ثبوت اس طرح دیا گیا ہے: فرمایا: بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات اور دن کے آنے جانے میں عقل مندوں کے لیے ضرور نشانیاں موجود ہیں (آلِ عمران: ۱۹۱)۔ اور فرمایا: کیا یہ لوگ اونٹ کی طرف نہیں دیکھتے یہ کس طرح بنایا گیا ہے، آسمان کی طرف نہیں دیکھتے یہ کس طرح اٹھایا گیا ہے، زمین کی طرف نہیں دیکھتے یہ کس طرح بچھائی گئی ہے، پہاڑوں کی طرف نہیں دیکھتے یہ کس طرح نصب کیے گئے ہیں؟ (الغاشیہ: ۱۷ تا ۲۰)۔ اور فرمایا: تم اللہ کا انکار کس طرح کر سکتے ہو، جب کہ تم نہیں تھے اور اس نے تمہیں وجود بخشا، پھر تمہیں مارے گا، پھر تمہیں زندہ کرے گا، پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے (البقرہ: ۲۸)۔ اور فرماتا ہے: اے انسان تجھے کس چیز نے تیرے رب کریم سے غافل کر دیا، جس نے تجھے پیدا کیا، پھر تیرے جسم کو سڈول بنایا، پھر تیرے اعضاء کو اعتدال بخشا، جس صورت میں چاہا تجھے ترتیب دیا (الانفطار: ۶، ۷، ۸)۔

Islam The World Religion

اللہ کے ایک ہونے کا ثبوت

اللہ صرف ایک ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اگر زمین و آسمان میں بہت سے معبود ہوتے تو فساد ہو جاتا (الانبیاء: ۲۲)۔ اور فرماتا ہے: تین معبود مت کہو (النساء: ۱۷۱)۔ اور فرماتا ہے: دو معبود مت مانو (النحل: ۵۱)۔ اور فرماتا ہے: اللہ کے سواء کوئی معبود نہیں (محمد: ۱۹)۔ اور فرماتا ہے: کہہ دو اللہ صرف ایک ہے (الاخلاص: ۱)۔

اللہ کا صفات میں بے مثل ہونا

اللہ کریم فرماتا ہے: اللہ کو پکارو یا رحمان کو پکارو، جس صفت سے بھی پکارو، یہ سب اسی کے خوبصورت نام ہیں (الاسراء: ۱۱۰)۔ اور فرماتا ہے: وہی اللہ ہے جو خالق ہے، باری ہے، مصور ہے، اسی کے خوبصورت نام ہیں (الحشر: ۲۴)۔ اور فرماتا ہے: اللہ کے لیے مثالیں مت دو (النحل: ۷۴)۔ اور فرماتا ہے: ان لوگوں سے دور ہو جاؤ جو اللہ کی صفات اور اس کے اسماء کے بارے میں حق سے برگشتہ ہو چکے ہیں (الاعراف: ۱۸۰)۔

رسولوں کی ضرورت

دنیا میں سب سے زیادہ عقل مند لوگوں کو ہی حکمرانی کرنے اور لوگوں کو ہدایت دینے کا حق حاصل ہے۔ لیکن سب سے زیادہ عقل مند آدمی کا انتخاب انسانوں کے بس میں نہیں ہے۔ اکثر ایسا ہوا ہے کہ انسانوں نے اپنے میں سے کسی کو زیادہ عقل مند اور سمجھدار قرار دیکر منتخب کیا، ایسے لوگوں نے اسمبلیوں میں جا کر ایک دوسرے کو کرسیاں اٹھا اٹھا کر ماری ہیں اور ننگی گالیاں تک دی ہیں۔

سب سے زیادہ عقل مند آدمی کا صحیح نامزد انتخاب اللہ ہی کر سکتا ہے۔ جن لوگوں کو اللہ نے مختلف زمانوں میں سے زیادہ عقل مند قرار دیا ہے انہی کو نبوت عطا فرمائی اور انہی کو نبی یا رسول کہا گیا۔ سب سے آخر میں سب سے زیادہ عقل مند ہستی کو آخری نبی بنا کر بھیجا گیا۔ جن کا اسمِ گرامی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔ یہ ہے نبوت کی ضرورت اور یہ ہے

Islam: The World Religion

ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے آخری نبی ہونے کی ایک اہم وجہ۔اب ہمارے نبی کریم ﷺ کے بعد نبوت کا سلسلہ بند ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں (ترمذی:۲۲۱۹)۔اب اللہ تعالیٰ کی طرف سے کسی کا مامور ہونا اور کسی پر وحی کا آنا بند ہو چکا ہے۔

دیگر اہم عقائد و نظریات

اسلام کے اہم ترین بنیادی عقائد اور نظریات قرآن میں اس طرح بیان ہوئے ہیں: جو بھی اللہ اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں، اس کے رسولوں اور آخرت کے دن کے انکار کرے گا وہ واضح طور پر گمراہ ہو گیا (النساء:۱۳۶)۔

قرآن کی اس آیت میں پانچ بنیادی عقائد بیان ہوئے ہیں: اللہ کو ماننا، فرشتوں کو ماننا، آسمانی کتابوں کو ماننا، رسولوں کو ماننا اور قیامت کے دن کو ماننا۔ان میں سے کسی ایک چیز کو بھی اپنے عقائد میں سے نکال دینا کفر ہے۔

لہٰذا ہم مسلمان، اللہ کے فرشتوں کا احترام کرتے ہیں اور ان کی بے ادبی نہیں کرتے۔ ہم تمام آسمانی کتابوں کا احترام کرتے ہیں، یہ الگ بات ہے کہ قرآن کے نازل ہونے کے بعد وہ منسوخ ہو چکی ہیں۔ہم نبی کریم ﷺ سے پہلے تمام انبیاء علیہم السلام کا احترام کرتے ہیں اور انہیں ادب سے یاد کرتے ہیں اور ان کے ناموں کے ساتھ علیہ السلام بولتے ہیں، مثلاً حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام۔ ہمیں ان کے بارے میں یہی ادب سکھایا گیا ہے۔اسلام اخلاقی میدان میں بہت آگے ہے۔قیامت کے دن پر ایمان اور حساب دینے کا خوف انسان کو پرامن اور با کردار بنا دیتا ہے۔

کامیاب ترین ہستی

اپنے مشن کو خود ہی شروع کرنا اور خود اپنے ہاتھوں سے اسے پایۂ تکمیل تک پہنچانا اور اپنے مشن کے مطابق با قاعدہ حکومت قائم کر کے دکھانا ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ

Islam The World Religion

وسلم کے کامیاب ترین ہستی ہونے کا ثبوت ہے۔

ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مشن کو آپ کے بعد آپ کے چار خلفاء نے زبر دست عروج دیا۔ان چار خلفاء کو خلفائے راشدین یا خلفاءِ اربعہ بھی کہا جاتا ہے۔ان کے نام یہ ہیں: حضرت ابوبکر صدیق، حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان غنی، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہم۔ان چاروں کا مقام اور مرتبہ بھی اسی ترتیب سے ہے۔ویسے ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تمام صحابی زبردست تربیت یافتہ اور عظیم ترین انسان تھے۔بہت سے غیر مسلم دانشور ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابیوں کی عظمت کا اعتراف کر چکے ہیں۔مثلاً: مائیکل ایچ ہارٹ نے دنیا کے کامیاب ترین انسانوں کا ذکر کرتے ہوئے سب سے پہلے ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام مبارک لکھا ہے اور ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جانشین حضرت عمر فاروق کا نام بھی انہی لوگوں میں شمار کیا ہے(The hundred (p:3 and p:261)۔

تمام صحابہِ کرام رضی اللہ عنہم کی صورت میں عظیم ترین افراد تیار کرنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کامیابی کا بہترین ثبوت ہے۔اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت اور ان ہستیوں کا ممنون رہنا اسلامی عقائد کا بنیادی سرمایہ ہے۔ہر صحابی ہدایت کا ستارہ ہے۔صحابہِ کرام کے متفقہ فیصلوں کا انکار کوئی مسلمان نہیں کرتا۔

☆......☆......☆

Islam The World Religion

تیسرا باب:

عبادات

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں نے جنات اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے (الذاریات: ۵۶)۔ اسلام میں چار اہم ترین عبادات ہیں: نماز، زکوٰۃ، روزہ اور حج۔

نماز

اللہ کریم فرماتا ہے: ایمان والوں پر وقتِ مقررہ پر نماز پڑھنا فرض کر دیا گیا ہے (النساء: ۱۰۳)۔ اور فرماتا ہے: بے شک نماز فحاشی اور برائی سے روکتی ہے (العنکبوت: ۴۵)۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تمہارے بچے سات سال کے ہو جائیں تو انہیں نماز کا حکم دو اور جب دس سال کے ہو جائیں تو انہیں نماز نہ پڑھنے پر سزا دو اور انہیں الگ الگ بستروں پر سلاؤ (ابوداؤد: ۴۹۵)۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس دنیا میں اپنے آخری وقت میں فرمایا: نماز کی پابندی کرنا، نماز کی پابندی کرنا، اپنے غلاموں کے بارے میں اللہ سے ڈرتے رہنا (مسند احمد: ۵۸۷)۔

زکوٰۃ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو (البقرہ: ۱۱۰)۔ اور فرماتا ہے: ان کے مال میں سائل اور غریب کا بھی حق ہے (الذاریات: ۱۹)۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سوالی کا حق ہے خواہ وہ گھوڑے پر آئے (ابوداؤد: ۱۶۶۶)۔ سود نہ کھانا، اپنے مال میں سے زکوٰۃ دینا، فضول خرچی سے بچنا اور رزقِ حلال کھانا معاشی نظام کی بہترین بنیاد ہے۔

روزہ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے ایمان والو تم پر روزے فرض کر دیے گئے

Islam The World Religion

ہیں(البقرہ:۱۸۳)۔اورفرماتا ہے:تم میں جسے بھی رمضان کا مہینہ میسر آئے اس کے روزے رکھے(البقرہ:۱۸۵)۔نبی کریم ﷺ نے فرمایا:روزہ دار کے مُنہ کی بو اللہ کو کستوری سے بھی زیادہ پسند ہے۔روزے ڈھال ہیں۔روزہ دار کو چاہیے کہ گندی بات اور ہذیان نہ بکے۔اگر اُسے کوئی گالی دے تو یہ کہے کہ میرا روزہ ہے(بخاری:۱۹۰۴، مسلم:۲۷۰۶)۔

حج

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:جس بندے کو بھی توفیق ہو اس پر اللہ کی رضا کی خاطر اللہ کے گھر کا حج کرنا ضروری ہے(آلِ عمران:۹۷)۔نبی کریم ﷺ نے فرمایا:جس نے حج کیا اور گناہ وفسق نہ کیا وہ ایسے لوٹا جیسے اُسے آج ہی اسکی ماں نے جنا ہو(بخاری:۱۸۱۹، مسلم:۳۲۹۱)۔

حق کی بقاء کا دارومدار نیکی کا حکم دینے اور برائی سے روکنے پر ہے۔اللہ کریم قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے:تم بہترین امت ہو،تم نیکی کا حکم دیتے اور برائی سے روکتے ہو(آلِ عمران:110)۔نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:حکمران برائی کو ہاتھ سے روکنے اور علماء زبان سے روکنے کے ذمہ دار ہیں اور بے بس آدمی برائی کو کم از کم دل میں ضرور برا سمجھے(مسلم:۱۷۷)۔

پورے دین کا ایک آسان خلاصہ

پورے دین کے خلاصے کے طور پر ہمارے نبی کریم ﷺ نے فرمایا:اسلام کی پانچ بنیادیں ہیں۔لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کی گواہی دینا۔نماز قائم کرنا،زکوٰۃ دینا،حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا(بخاری:۸،مسلم:۱۴)۔

ان پانچ بنیادوں کو اس طرح سمجھنا ضروری ہے جس طرح ہمارے نبی کریم ﷺ نے اسکی تفصیل بتائی ہے اور جس طرح تمام مسلمانوں نے نبی کریم ﷺ سے

Islam The World Religion

سمجھا ہے۔ دو خداؤں کو مان کر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھنا محض دھوکا ہے اور اسی طرح نبی کریم ﷺ کے بعد کسی کو نبی مان کر محمد رسول اللہ پڑھنا بھی واضح فریب ہے۔

غریب آدمی پر زکوٰۃ اور حج فرض نہیں۔ عام آدمی کے لیے مختصر عبادت یہ ہے کہ نماز روزہ کرتا رہے، کلمہ درود پڑھتا رہے اور گناہ ہو جائے تو استغفار کرے۔ ان وظائف کی مختصر سی وضاحت دیکھیے:

(1)۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: سب سے افضل ذکر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہے (ترمذی: ۳۳۸۳)۔ کے ساتھ ہر بار مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پڑھا جائے یا کم از کم ایک تسبیح یعنی سو مرتبہ پڑھنے کے بعد مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ضرور پڑھ لیا جائے۔

(2)۔ فرمایا: جس نے مجھ پر ایک بار درود پڑھا اللہ اس پر دس بار درود پڑھے گا (النسائی: ۱۲۹۷)۔ ایک آسان درود شریف یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

(3)۔ فرمایا: جس نے استغفار کرنے کی عادت بنائی اللہ تعالیٰ اسے ہر تنگی سے نکال دیگا، ہر غم سے آزاد کرے گا اور اسے رزق وہاں سے دے گا جہاں سے وہ سوچ بھی نہیں سکتا (ابوداؤد: ۱۵۱۸)۔ مختصر ترین استغفار یہ ہے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

تینوں کی ایک ایک تسبیح روزانہ کافی ہے۔

☆......☆......☆

Islam The World Religion

چوتھا باب:

اخلاقیات

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے نبی! آپ عظیم اخلاق پر فائز ہیں (القلم: ۴)۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مجھے اخلاق کو اسکی بلندیوں تک پہنچانے کیلئے بھیجا گیا ہے (موطا مالک: ۱۶۱۴)۔

نبی کریم ﷺ نے تین قسم کے حقوق بیان فرمائے ہیں، فرمایا: تیرے رب کا تجھ پر حق ہے اور تیری جان کا تجھ پر حق ہے اور تیرے گھر والوں کا تجھ پر حق ہے، ہر حق دار کو اس کا حق ادا کر (بخاری: ۱۹۶۸)۔ ان تینوں حقوق کی تفصیل دیکھیے!

اللہ تعالیٰ کا حق

اللہ کا حق یہ ہے کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنایا جائے۔ ریا کاری اور تکبر سے بچا جائے۔ عبادات کی قبولیت کا دارومدار نیت کی درستگی اور اخلاص پر ہے، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اعمال کا دارومدار نیت پر ہے (بخاری: ۱)۔

کسی سیدھے سادھے انسان کے لیے ہدایت کا دارومدار اچھی صحبت اور دوستی پر ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: آدمی اپنے دوست کے مذہب پر ہوتا ہے، خوب دیکھ لیا کرو تمہاری دوستی کن لوگوں کے ساتھ ہے (ابوداؤد: ۴۸۳۳)۔ اور فرمایا: ہر آدمی قیامت کے دن اسی کے ساتھ ہوگا جس سے اس کی محبت ہوگی (بخاری: ۱۵۳۷)۔ اور فرمایا: بہترین عمل یہ ہے کہ اللہ کی خاطر محبت کی جائے اور اللہ کی خاطر بغض رکھا جائے (ابوداؤد: ۴۵۹۹)۔

اپنی جان کا حق

اپنی جان کا حق یہ ہے کہ انسان خودکشی نہ کرے اور نہ ہی اپنے آپ کی پٹائی کرے۔ اپنی صحت اور جان کا خیال رکھے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: خود کو اپنے ہاتھوں

Islam The World Religion

ہلاکت میں مت ڈالو (البقرہ: ۱۹۵)۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مومن کو زیب نہیں دیتا کہ اپنے آپ کو ذلیل کرے (ترمذی: ۲۲۵۴)۔ اپنے بدن، لباس اور گھر کی صفائی کا خیال رکھے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے (مسلم: ۵۳۴)۔

دوسرے لوگوں کا حق

دوسرے لوگوں میں ماں باپ کا حق پہلے ہے، اللہ کریم فرماتا ہے: اپنے والدین سے اچھا سلوک کرو، اگر تمہارے سامنے ان میں سے کوئی ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو انہیں اف تک نہ کہنا اور انہیں مت جھڑکنا، اور ان سے ادب کیساتھ بات کرنا (بنی اسرائیل: ۲۳)۔ شوہر اپنی بیوی کا خیال رکھے اور اسکے خلاف بے جا بات نہ کرے، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بیویوں کے بارے میں اللہ سے ڈرو (مسلم: ۲۹۵۰)۔ بیوی ناجائز مطالبات نہ کرے اور میکے والے اپنی بیٹی کی بے جا طرفداری نہ کریں۔ حضرت ابو بکر صدیق اور عمر فاروق اپنی بیٹیوں کو خود سمجھاتے تھے (مسلم: ۳۶۹۰)۔

ہر مسلمان کے بارے میں حسن ظن سے کام لیا جائے، غلطی سے کسی کا ادب کرنا بہتر ہے اس سے کہ غلطی سے کسی کی بے ادبی کر دی جائے۔ شک کا فائدہ ہمیشہ ہر انسان کو ملنا چاہیے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اگر جج غلطی سے کسی کو معاف کر دے تو یہ بہتر ہے اس سے کہ غلطی سے کسی کو سزا سنا دے (ترمذی: ۱۴۲۴)۔ اور فرمایا: اپنے فوت شدہ لوگوں کی خوبیاں بیان کرو (ابوداؤد: ۴۹۰۰)۔ اور فرمایا: جس نے کسی مسلمان کی پردہ پوشی کی قیامت کے دن اللہ اسکی پردہ پوشی کرے گا (بخاری: ۲۴۴۲)۔ اور فرمایا: خرچ میں میانہ روی آدھی معاشیات ہے، لوگوں سے محبت آدھی عقل ہے اور سوال کا سلیقہ آدھا علم ہے (مشکوٰۃ: ۵۰۶۷)۔ مسلمان کی غیبت کرنا ایسے ہے جیسے کسی مردہ بھائی کا گوشت کھانا (الحجرات: ۱۲)۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں (بخاری: ۱۱)۔ اور فرمایا: جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے اور بڑوں کا احترام نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں (ترمذی: ۱۹۲۱)۔ اور فرمایا: حسد

Islam The World Religion

نیکیوں کو ایسے کھا جاتا ہے جیسے آگ ایندھن کو(ابوداوَد: ۴۹۰۳)۔اور فرمایا: مظلوم کی آہ سے ڈر، مظلوم کی آہ سیدھی اللہ کے پاس پہنچتی ہے(بخاری: ۱۴۹۶)۔اور فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک ایمان والا نہیں ہوسکتا جب تک اپنے بھائی کیلئے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے(بخاری: ۱۳)۔

نبی کریم ﷺ سے کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے وصیت فرمائیں، آپ نے فرمایا: غصہ نہ کر، بار بار یہی سوال ہوا تو آپ ﷺ نے یہی جواب دیا کہ: غصہ نہ کر (بخاری: ٦١١٦)۔اور فرمایا: تمام نصیحتوں کا خلاصہ یہ ہے کہ: اپنی زبان پر قابو رکھ (ترمذی: 2616)۔

☆......☆......☆

Islam The World Religion

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یسرنی ان اتکلم اضیافی المکرمین من مصر و اُرحبھم من جھتی و من جھة جمیع اھل باکستان وخصوصاً من جمعیة العلماء فی بلدنا ھٰذا ورئیسنا سیدی العلامة القاری ....،و ھم شرّفونا بمجیئھم عندنا فجزاھم اللہ تعالیٰ خیرا ۔وقدر الاشتراك بیننا وبینھم ھو الایمان باللہ تعالیٰ ورسولہ ﷺ والحب بیننا لحب اللہ تعالیٰ ورسولہ ﷺ،والا فلا سبب لاتیانھم الینا الا ھذا، فمرةً ثانیةً انا اشکرھم شکرا جزیلاً۔

والامر الثانی الذی احب ان اشرح ھو ان فی قرائة القرآن بالترتیل والتجوید فضیلة عظیمة ، لا ینکرھا احد من المسلمین وتتعلق بھا مسائل کثیرة، ویحظر ببعض الاغلاط وقوع الانسان فی الکفر و وجوب اعادة الصلوٰة لبعض الزلات۔

والامر الثالث ھو ان علی القاری المجود، والعالم الخطیب ان یکون مخلصاً غیر مُراءٍ بخطابہ وتلاوتہ لقولہٖ تعالیٰ :ولا تشتروا بآیاتی ثمناً قلیلاً، الا ان یعطیٰ شیئاً بطیب نفس فلیاخذہ ك، و ھو مستفاد من الاحادیث الصحیحة ۔ کما قال رسول اللہ ﷺ لعمر ابن الخطاب رضی اللہ عنہ :إِذَا جَاءَكَ مِنْ هٰذَا الْمَالِ شَيْءٌ وَأَنْتَ غَيْرُ مُشْرِفٍ وَلَا سَائِلٍ، فَخُذْهُ ،وَمَا لَا، فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ(رواہ البخاری: ۱۴۷۳،و مسلم :۲۴۰۵)۔

فمن طلب اجراً فقد احرص ،ومن رد ھدیةً فقد تکبر۔ وھو لاء اخواننا لم یطلبوا منا شیئا وجاء والرضاء ربھم فجزاھم اللہ جزاءً کثیراً۔

وعلینا ان لا نکون حُسّاداً علیٰ اخواننا الخطباء او القراء ،کما قال سیدنا عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنھما :لَا يَكُونُ الرَّجُلُ عَالِمًا حَتّٰى لَا يَحْسُدَ مَنْ فَوْقَهُ وَلَا يَحْقِرَ مَنْ دُونَهُ وَلَا يَبْتَغِيَ بِعِلْمِهٖ ثَمَنًا(سنن الدارمی:295)۔صحیح

Islam The World Religion